Page no-4

روزنامہ جنگ کراچی جمعہ 15/فروری 2013ء

برآمدکنندگان کا مال لے جانے والی گاڑیاں گن پوائنٹ پر چھینی جارہی ہیں، بلوانی

امن وامان کی بدترین صورتحال سے برآمدات اور معیشت پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں، صدر زرداری کو خط

کراچی (اسٹاف رپورٹر) امن و امان کی بدترین صورتحال نے تاجر برادری کا جینا حرام کردیا ہے جس کے ملکی برآمدات اور معیشت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ یہ بات پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے صدر آصف علی زرداری کو لکھے گئے خط میں کہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بڑی تعداد میں برآمد کنندگان نے شکایات کی ہیں کہ ان کے برآمدی مال لے جانے والی گاڑیاں گن پوائنٹ پر چھینی جارہی ہیں جس سے نہ صرف برآمدات کا نقصان ہورہا ہے بلکہ ملک کا امیج بھی خراب ہو رہا ہے، ایسا لگتا ہے کہ کراچی میں قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں موجود ہی نہیں ہیں اور جرائم پیشہ عناصر کو لوٹ مار کی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ کراچی کے صنعتی علاقوں میں برآمدی سامان سے لدی گاڑیاں چھینی جارہی ہیں، فیکٹریوں میں ڈکیتیاں ہورہی ہیں اور اسٹریٹ کرائمز میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے، خصوصاً الیکشن قریب آنے سے امن وامان کی صورتحال مزید سنگین ہوگئی ہے۔ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں مجرموں کی سرکوبی میں ناکام ہوچکی ہیں۔ جاوید بلوانی نے مزید لکھا ہے کہ صنعت کاروں سے بھتہ لینے کے لئے دھمکی آمیز فون کالز کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ دستاویز بندی نہ ہونے سے جرائم پیشہ عناصر غیر رجسٹرڈ اور مردہ صارفین کے نام سے جاری کی جانے والی سمز کا آزادانہ استعمال کر رہے ہیں، اس سنگین صورتحال میں موبائل فون کمپنیوں کو فی الفور تمام کنکشنز منقطع کرکے پری پیڈ صارفین کو کمپنی کے قریبی دفتر میں اصلی قومی شناختی کارڈ پیش کرنے کے احکامات جاری کرنے چاہئیں اور اس کے بعد نئی سم انہیں بذریعہ پوسٹ یا کوریئر ان کے پتوں پر بھیجی جانی چاہئے۔ مزید یہ کہ کریڈٹ کارڈ کی طرح موبائل فون کے سموں کی سالانہ تجدید کی جانی چاہئے۔ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ دھمکی آمیز کالز ملنے کے بعد سی پی ایل سی کی جانب سے سم بلاک کرنے کے باوجود دوسری سم سے کالز آتی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے استعمال میں سیکڑوں غیر رجسٹرڈ سمز ہیں۔ انہوں نے صدر مملکت سے اپیل کی ہے کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کر کے فوری موثر اقدامات کروائیں تاکہ تاجر و صنعت کار ذہنی طور پر مطمئن اور سکون سے ملکی معیشت مستحکم کرنے میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI
Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ جمعہ، 15 فروری، 2013ء

بدامنی، ایکسپورٹرز بددل، صدر کو مداخلت کیلیے خط لکھ دیا

فیکٹریوں میں ڈکیتیاں، برآمدی مال سے لدی گاڑیاں چھیننی اور دھمکی آمیز کالیں آرہی ہیں

سیکیورٹی ایجنسیاں ناکام ہوگئیں، صدر مملکت موثر اقدامات کرائیں، جاوید بلوانی

کراچی (بزنس رپورٹر) مقامی برآمدکنندہ مینوفیکچررز نے امن و امان کی صورتحال پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مستقل بدامنی نے برآمدکنندہ صنعتکاروں کا جینا حرام کردیا ہے جس کی وجہ سے ملکی برآمدات اور معیشت پر انتہائی منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی کی جانب سے صدر مملکت آصف علی زرداری کو ارسال کیے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ برآمدی شعبے سے تعلق رکھنے والے صنعتکاروں کی ایک بڑی تعداد کی جانب سے مستقل بنیادوں پر شکایات موصول ہورہی ہیں کہ ان کے برآمدی مال کی ترسیل کرنے والی مال بردار وہیکلز اسلحے کے زور پر چھینی جارہی ہیں جس سے نہ صرف برآمدات کا نقصان ہو رہا ہے بلکہ بیرونی دنیا میں پاکستان کی ساکھ مجروح ہورہی ہے، یوں محسوس ہوتا ہے کہ کراچی میں قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کا سرے سے وجود ہی نہیں ہے جس کی وجہ سے جرائم پیشہ عناصر سرعام لوٹ مار میں ملوث ہیں۔ خط میں کہا گیا ہے کہ کراچی کے صنعتی علاقوں میں برآمدی سامان سے لدی گاڑیاں چھینی جارہی ہیں، فیکٹریوں میں ڈکیتیاں ہورہی ہیں اور اسٹریٹ کرائمز میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے خصوصاً الیکشن قریب آنے سے امن و امان کی صورتحال مزید سنگین ہوگئی ہے، قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں مجرموں کی سرکوبی میں ناکام ہوچکی ہیں۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ صنعتکاروں سے بھتہ لینے کے لیے دھمکی آمیز فون کالز کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ دستاویزبندی نہ ہونے سے جرائم پیشہ عناصر غیر رجسٹرڈ اور مردہ صارفین کے نام سے جاری کی جانے والی سمز کا آزادانہ استعمال کر رہے ہیں، اس سنگین صورتحال میں موبائل فون کمپنیوں کو فی الفور تمام کنکشنز منقطع کرکے پری پیڈ صارفین کو کمپنی کے قریبی دفتر میں اصلی قومی شناختی کارڈ پیش کرنے کے احکامات جاری کرنے چاہئیں اور اس کے بعد نئی سم انہیں بذریعہ پوسٹ یا کوریئر ان کے پتوں پر بھیجی جانی چاہیے، مزید یہ کہ کریڈٹ کارڈ کی طرح موبائل فون کے سموں کی سالانہ تجدید کی جانی چاہیے، یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ دھمکی آمیز کالز ملنے کے بعد پی ایل سی کی جانب سے سم بلاک کرنے کے باوجود دوسری سم سے کالز آتی ہیں جس سے پتا چلتا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے استعمال میں سیکڑوں غیر رجسٹرڈ سمز ہیں۔ انہوں نے صدر مملکت سے اپیل کی ہے کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کرکے فوری موثر اقدامات کرائیں تاکہ تاجر و صنعتکار ذہنی سکون کے ساتھ ملکی معیشت مستحکم کرنے میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Page no - 1

روزنامہ ''نئی بات'' کراچی (4) 15 فروری 2013ء

بھتہ خوروں، قاتلوں سے نجات دلائی جائے، کراچی کے تاجروں کا صدر کو خط

برآمدی مال محفوظ ہے نہ درآمدی، ٹارگٹ کلنگ اور لوٹ مار نے صنعتکاروں کو بے حال کردیا

صدر مملکت ذاتی طور پر مداخلت کر کے فوری موثر اقدامات کرائیں، جاوید بلوانی ودیگر کی اپیل

کراچی (کامرس رپورٹر) ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری اور امن وامان کی بدترین صورتحال نے صنعتکاروں کو بے حال کردیا ہے اور وہ ایک بار پھر صدر مملکت سے رابطہ کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے ...... باقی صفحہ 4 بقیہ 13

بقیہ: 13

کہا ہے کہ امن وامان کی بدترین صورتحال نے تاجر برادری کا جینا حرام کردیا ہے جس کے ملکی برآمدات اور معیشت پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں جاوید بلوانی نے صدر آصف علی زرداری کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ بڑی تعداد میں برآمدکنندگان نے شکایات کی ہیں کہ ان کے برآمدی مال لے جانے والی گاڑیاں گن پوائنٹ پر چھینی جارہی ہیں جس سے نہ صرف برآمدات کا نقصان ہورہا ہے بلکہ ملک کا امیج بھی شدید متاثر ہورہا ہے، ایسا لگتا ہے کہ کراچی میں قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں موجود ہی نہیں ہیں اور جرائم پیشہ عناصر کو لوٹ مار کی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ بھتہ خوروں اور قاتلوں سے نجات دلائی جائے کراچی کے صنعتی علاقوں میں برآمدی سامان سے لدی گاڑیاں چھینی جارہی ہیں، فیکٹریوں میں ڈکیتیاں ہورہی ہیں اور اسٹریٹ کرائمز میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ جاوید بلوانی نے مزید لکھا ہے کہ صنعتکاروں سے بھتہ لینے کے لئے دھمکی آمیز فون کالز کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ دستاویز بندی نہ ہونے سے جرائم پیشہ عناصر غیر رجسٹرڈ اور مردہ صارفین کے نام سے جاری کی جانے والی سموں کا آزادانہ استعمال کررہے ہیں، اس سنگین صورتحال کا فی الفور نوٹس لیا جائے انہوں نے صدر مملکت سے اپیل کی ہے کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کر کے فوری موثر اقدامات کروائیں تاکہ تاجر صنعت کار ذہنی طور پر مطمئن اور سکون سے ملکی معیشت مستحکم کرنے میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

Hosiery Manufacturers & Exporters
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

Page no-4

روزنامہ بیوپار کراچی (2) 15 فروری 2013ء

امن وامان کی بدترین صورتحال سے صنعتکار بے حال ہوگئے

معیشت پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں، صدر مملکت فوری نوٹس لیں، ہوزری مینوفیکچررز

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری اور امن وامان کی بدترین صورتحال نے صنعتکاروں کو بے حال کردیا ہے اور وہ ایک بار پھر صدر مملکت سے رابطہ کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے مرکزی چیئرمین ایم جاوید بلوانی نے کہا ہے کہ امن وامان کی بدترین صورتحال نے تاجر برادری کا جینا حرام کردیا ہے جس کے ملکی برآمدات اور معیشت پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں جاوید بلوانی نے صدر آصف علی زرداری کو لکھے گئے خط میں کہا ہے کہ بڑی تعداد میں برآمدکنندگان نے شکایات کی ہیں کہ ان کے برآمدی مال لیجانے والی گاڑیاں گن پوائنٹ پر چھینی جارہی ہیں جس سے نہ صرف برآمدات کا نقصان ہورہا ہے بلکہ ملک کا امیج بھی شدید متاثر ہورہا ہے، ایسا لگتا ہے کہ کراچی میں قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں موجود ہی نہیں ہیں اور جرائم پیشہ عناصر کو لوٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

بقیہ 27 ہوزری مینوفیکچررز

مار کی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ کراچی کے صنعتی علاقوں میں برآمدی سامان سے لدی گاڑیاں چھینی جارہی ہیں، فیکٹریوں میں ڈکیتیاں ہورہی ہیں اور اسٹریٹ کرائمز میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے، خصوصاً الیکشن قریب آنے سے امن وامان کی صورتحال مزید سنگین ہوگئی ہے۔ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں مجرموں کی سرکوبی میں ناکام ہوچکی ہیں۔ جاوید بلوانی نے مزید لکھا ہے کہ صنعتکاروں سے بھتہ لینے کے لئے دھمکی آمیز فون کالز کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ دستاویز بندی نہ ہونے سے جرائم پیشہ عناصر غیر رجسٹرڈ اور مردہ صارفین کے نام سے جاری کی جانے والی سمز کا آزادانہ استعمال کررہے ہیں، اس سنگین صورتحال میں موبائل فون کمپنیوں کو فی الفور تمام کنکشنز منقطع کرکے پری پیڈ صارفین کو کمپنی کے قریبی دفتر میں اصلی قومی شناختی کارڈ پیش کرنے کے احکامات جاری کرنے چاہیئے اور اس کے بعد نئی سم انہیں بذریعہ پوسٹ یا کوریئر ان کے پتوں پر بھیجی جانی چاہیئے۔ مزید یہ کہ کریڈٹ کارڈ کی طرح موبائل فون کے سموں کی سالانہ تجدید کی جانی چاہیئے۔ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ دھمکی آمیز کالز ملنے کے بعد پی ایل سی کی جانب سے سم بلاک کرنے کے باوجود دوسری سم سے کالز آتی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے استعمال میں سیکڑوں غیر رجسٹرڈ سمز ہیں، انہوں نے صدر مملکت سے اپیل کی ہے کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کرکے فوری موثر اقدامات کروائیں تاکہ تاجر صنعتکار ذہنی طور پر مطمئن اور سکون سے ملکی معیشت مستحکم کرنے میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI